حافظ محمد ابراہیم فانی

ہمارے دل سے خوئے حق پرستی مٹ نہیں سکتی

حضرت مفتی نظام الدین صاحب رحمہ اللہ شامزئی کی شہادت کی خبر وحشت اثر پر یہ چند اشعار ارتجالاً موزون ہوئے۔فانی

سوئے مقتل ہماری پیش دستی ''مٹ نہیں سکتی'' دلوں سے مستیء بانگِ الستی مٹ نہیں سکتی
نظام الدین مفتیؒ کی شہادت رنگ لائے گی کہ وہ جنت مکان ہے اب وہ ہستی مٹ نہیں سکتی
ارے او روسیاہ قاتل تو کب تک خوں بہائے گا ہمارے دل سے خوئے حق پرستی مٹ نہیں سکتی
سدا ہوگا ذلیل و خوار تو اے خانماں برباد ترے کردار کی ظالم یہ پستی مٹ نہیں سکتی
خمارِ عشق احمدؐ سے جو ہے سرشار و مستانہ وہ سر ہاں کٹ تو سکتا ہے وہ مستی مٹ نہیں سکتی
یہ وجد وشوق کا عالم یہ جذب و کیف کی دنیا سدا آباد ہے فانی یہ بستی مٹ نہیں سکتی

قطعہ سال شہادت

حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب شامزئی قدس سرہ

راہیٔ ملک بقا مصطفیٰؐ کا جانشین
ہوگئے ہم سے جدا مفتیٔ شرعِ مبین
ہاتفِ غیبی نے آہ یہ کہا رحلت کا سال
مایہ ملّت وَ ملکؒ افتخار اہلِ دیں

۲۰۰۴ء